سوال

(80) مقتدی اگر سجدہ والی آیت تلاوت کرے تو؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے میں سجدے والی سورت تلاوت کروں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ سجدہ نہ کریں کیونکہ امام کی متابعت واجب ہے جبکہ سجدہ تلاوت مسنون ہے۔ مقتدی کے لیے جائز نہیں کہ وہ (اس صورت حال میں) سجدہ کرے۔ اگر اس نے یہ جانتے ہوئے کہ ایسا کرنا جائز نہیں، سجدہ کیا تو اس کی نماز باطل ہو جائے گی۔

جب امام کی پیروی کی وجہ سے مقتدی سے ایک واجب عمل ساقط ہو جاتا ہے تو سنت تو بدرجہ اولیٰ ساقط ہو جاتی ہے۔ جو واجب امام کی پیروی میں مقتدی سے ساقط ہو جاتا ہے وہ پہلا تشہد ہے جب امام اسے بھول کر چھوڑ دے۔۔ (فتویٰ از عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، مفتی اعظم سعودی عرب، الدعوۃ، سعودی عرب، مارچ 1995ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 216

محدث فتویٰ